سوال

بیوی اپنے خاوند کو بہت چاہتی ہے ، لیکن بعض اوقات وہ یہ محسوس کرتی ہے کہ اس کا خاوند کبھی بھی اس کا اہتمام نہیں کرتا ، اور جب ان کا آپس میں کوئی اختلاف ہوتا ہے تو وہ محرومی محسوس کرتی ہوئی یہ تمنا کرتی ہے کہ کاش اس کا خاوند کچھ تھوڑی بہت محبت کا اظہار کر دے تو اختلافات ختم ہو جائیں لیکن وہ اس پر چیختا چلاتا ہے گویا کہ وہ اسے کچھ سمجھتا ہی نہیں جس کی وجہ سے وہ خاوند سے کراہت کرنے لگتی ہے ۔ اور بعض اوقات تو وہ اسے زدکوب بھی کرنے لگتا ہے ، باوجود اس کے بیوی تو حقیقت میں یہ چاہتی ہے کہ وہ اسے اپنی بانہوں میں لے کر ہر چیز کو بھول جائے ، لیکن افسوس کہ خاوند اسے سمجھتا ہی نہیں بلکہ الٹا زدکوب کرنا شروع ہو جاتا ہے ۔ اور جب بیوی خاوند کے سامنے عورتوں سے حسن معاشرت والی حدیث کا ذکر کرتی ہے تو خاوند جواب میں یہ کہتا ہے "آنکھ کے بدلے آنکھ" گویا کہ وہ کوئی عام شخص ہے نہ کہ اس کی بیوی جس کے بارہ میں اس پر واجب ہے کہ وہ صبر کرے اور اس کا خیال کرے اور اس سے محبت بھی کرے ، میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع پر کچھ روشنی ڈالیں ۔ ۔ ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

خاوند کو اپنی بیوی کو زدکوب کرنا ایک غیر شرعی عمل اور فعل ہے ، اور اس کے واجبات کی ادائیگی میں خلل ہے ۔

آپ اس کی طرف سے کسی پیش کش کا انتظار کیوں کرتی ہیں ، بلکہ آپ پر واجب ہے کہ آپ اختلافات میں کمی کی کوشش کریں ، وہ اس طرح کہ :

کہ آپ اس سے حسن معاشرت کا مطالبہ کرنے کی بجائے اولی اور بہتر تو یہ ہے کہ آپ اس سے معذرت کر لیا کریں اور ماحول کو خوشگوار بنا دیا کریں ، ازدواجی زندگی کے استقرار کے لیے تو خاوند اور بیوی دونوں کی مسؤلیت ہے نہ کہ دونوں میں ایک تو اسے نبھائے اور دوسرا اس کا خیال ہی نہ کرے ۔ ۔

الشیخ محمد الدویش

7750